[AS PASSED BY THE MAJLIS-E-SHOORA (PARLIAMENT)]

A

BILL

further to amend the Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010

WHEREAS it is expedient to amend the Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010 (VI of 2010), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Transplantation of Human Organs and Tissues (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 4A, Act VI of 2010.**- In the Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010 (VI of 2010), after section 4, the following new section shall be added, namely:-

"**4A. Provision for Donation of human organs or tissues after accidental death.**- (1) The authority issuing a driving licence shall make a provision at the first page of a driving licence in the form of an undertaking for obtaining consent of applicant of such driving licence regarding donation of human organs or tissues in case of accidental death of the holder of such driving licence.

(2) Whoever apply for a driving licence may opt for signing the undertaking as provided in sub-section (1) consenting that his organs or tissues may be transplanted to any person in need of such human organs or tissues in case of accidental death of the signatory to be removed by the nearest authorized medical institution or hospital duly recognized by the Monitoring Authority.

(3) The Monitoring Authority, driving licence issuing authority or such other authorities in the field of public health shall publicize the importance to be a deceased donor for the welfare of humanity from different scientific and religious aspects so that people may contribute through their voluntary donations of organs and tissues in case of accidental death.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

There are so many accidental deaths while driving motor vehicles. During such deaths human body is mutilated, injured or damaged in such form that sanctity of human corpse like natural death is not possible and even routine rituals are also not performed. However, most of human organs or tissues are still active even after clinical death and some of such human organs or tissues may be transplanted to persons in need of such human organs or tissues. Such donation may give a new lease of life to person in need of such human organs or tissues. Therefore, there is need to make a provision to donate human organs or tissues in case of accidental death.

2. The Bill will achieve the above aims and objects.

Sd/-

MS. KISHWER ZEHRA

MEMBER-IN-CHARGE

[قومی اسمبلی کی منظور کردہ صورت میں]
انسانی اعضاء وعضلات کی پیوند کاری ایکٹ، ۲۰۱۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا
بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انسانی اعضاء وعضلات کی پیوند کاری ایکٹ، ۲۰۱۰ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۱۰ء) میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان وآغاز نفاذ**:۔ (۱) ایکٹ ہذا انسانی اعضاء وعضلات کی پیوند کاری (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۱۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۱۰ء، دفعہ ۴ الف کی شمولیت**:۔ انسانی اعضاء وعضلات کی پیوند کاری ایکٹ، ۲۰۱۰ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۱۰ء) میں، دفعہ ۴ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

"۴ الف۔ **حادثاتی موت واقع ہونے کے بعد انسانی اعضاء یا عضلات کے عطیہ کرنے سے متعلق تصریح**:۔ (۱) ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس کے حامل فرد کی حادثاتی موت واقع ہونے کی صورت میں اقرار نامہ کے فارم میں ڈرائیونگ لائسنس کے صفحہ اول پر ایسے ڈرائیونگ لائسنس کے درخواست گزار کی انسانی اعضاء یا عضلات کے عطیہ کرنے کی منشاء کے حصول سے متعلق ایک صراحت وضع کرے گی۔

(۲) جو کوئی ڈرائیونگ لائسنس کے لئے درخواست دیتا ہے تو وہ ذیلی دفعہ (۱) میں صراحت کردہ اقرار نامہ پر دستخط کرے گا اس رضامندی سے کہ اس کی حادثاتی موت واقع ہونے کی صورت میں اس کے اعضاء یا عضلات کسی بھی شخص کو جسے ان اعضاء یا عضلات کی ضرورت ہو، لگائے جاسکتے ہیں جو نزدیک ترین مجاز میڈیکل انسٹی ٹیوشن یا ہسپتال جو مانیٹرنگ اتھارٹی سے باضابطہ تسلیم شدہ ہو، کے ذریعے نکالے جاسکتے ہیں۔

(۳) مانیٹرنگ اتھارٹی، ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے والی اتھارٹی یا ایسی دیگر اتھارٹیز مختلف سائنسی اور مذہبی پہلوؤں سے انسانیت کی فلاح وبہبود کے لئے متوفی کے اعضاء عطیہ کرنے کی اہمیت کو اجاگر کریں گی تاکہ لوگ اپنی حادثاتی موت کی صورت میں اعضاء اور عضلات رضاکارانہ عطیہ کرکے اس نیک عمل میں حصہ لے سکیں۔"

بیان اغراض ووجوہ

موٹر گاڑیاں چلاتے ہوئے کئی حادثاتی اموات واقع ہوتی ہیں۔ ایسی اموات کے دوران انسانی جسم اس طریقے سے مسخ، زخمی یا نقصان زدہ ہوجاتا ہے کہ انسانی لاشوں کی حرمت جیسا کہ قدرتی موت کی صورت میں ہوتا ہے، ممکن نہیں رہتی اور یہاں تک کے معمول کی مذہبی رسومات بھی ادا نہیں کی جاتیں۔ تاہم، زیادہ تر انسانی اعضاء یا عضلات طبعی موت کے بعد بھی فعال ہوتے ہیں اور ایسے کچھ انسانی اعضاء یا عضلات کی ضرورت مند افراد کو پیوند کاری کی جاسکتی ہے۔ ان عطیات سے مذکورہ انسانی اعضاء یا عضلات کے ضرورت مند فرد کو ایک نئی زندگی مل سکتی ہے۔ لہٰذا، حادثاتی موت کی صورت میں انسانی اعضاء یا عضلات عطیہ کرنے کے لئے تصریح وضع کرنے کی ضرورت ہے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض ومقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/۔

محترمہ کشور زہرا

رکن انچارج